رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي

اے میرے رب! بے شک میں نے ظلم کر ڈالا ہے اپنے آپ پر، سو تُو مجھے معاف فرما دے۔

الْقَصَص

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

طسٓمٓ ﴿١﴾

طا سین میم۔

تِلۡكَ ءَايَٰتُ ٱلۡكِتَٰبِ ٱلۡمُبِينِ ﴿٢﴾

یہ آیتیں ہیں کھلی (واضح) کتاب کی۔

نَتۡلُواْ عَلَيۡكَ مِن نَّبَإِ مُوسَىٰ وَفِرۡعَوۡنَ بِٱلۡحَقِّ لِقَوۡمٍ يُؤۡمِنُونَ ﴿٣﴾

ہم سُناتے ہیں تجھ کو کچھ احوال موسیٰ اور فرعون کا تحقیق ایک لوگوں کے واسطے جو یقین کرتے ہیں۔

إِنَّ فِرۡعَوۡنَ عَلَا فِي ٱلۡأَرۡضِ وَجَعَلَ أَهۡلَهَا شِيَعًا

فرعون چڑھ رہا تھا ملک میں، اور کر رکھے تھے وہاں کے لوگ کئی جتھے (گروہ)،

يَسۡتَضۡعِفُ طَآئِفَةً مِّنۡهُمۡ يُذَبِّحُ أَبۡنَآءَهُمۡ وَيَسۡتَحۡيِۦ نِسَآءَهُمۡ

کمزور کر رکھا ایک فرقے کو ان میں، ذبح کرتا اُنکے بیٹے، اور جیتی رکھتا اُنکی عورتیں۔

إِنَّهُۥ كَانَ مِنَ ٱلۡمُفۡسِدِينَ ﴿٤﴾

وہ تھا خرابی ڈالنے والا۔

وَنُرِيدُ أَن نَّمُنَّ عَلَى ٱلَّذِينَ ٱسۡتُضۡعِفُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ

اور ہم چاہتے ہیں احسان کریں اُن پر جو کمزور پڑے تھے ملک میں،

وَنَجۡعَلَهُمۡ أَئِمَّةٗ وَنَجۡعَلَهُمُ ٱلۡوَٰرِثِينَ ٥

اور کردیں انکو سردار اور کردیں انکو قائم مقام۔

وَنُمَكِّنَ لَهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ

اور جمادیں اُنکو ملک میں،

وَنُرِيَ فِرۡعَوۡنَ وَهَٰمَٰنَ وَجُنُودَهُمَا مِنۡهُم مَّا كَانُواْ يَحۡذَرُونَ ٦

اور دکھادیں فرعون اور ہامان کو اور انکے لشکروں کو انکے ہاتھ سے جس چیز کا خطرہ رکھتے تھے۔

وَأَوۡحَيۡنَآ إِلَىٰٓ أُمِّ مُوسَىٰٓ أَنۡ أَرۡضِعِيهِۖ

اور ہم نے حکم بھیجا موسیٰ کی ماں کو، کہ اس کو دودھ پلا۔

فَإِذَا خِفۡتِ عَلَيۡهِ فَأَلۡقِيهِ فِي ٱلۡيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحۡزَنِيٓۖ

پھر جب تجھ کو ڈر ہو اس کا، تو ڈال دے اسکو پانی میں اور نہ خطرہ کر اور نہ غم کھا۔

إِنَّا رَآدُّوهُ إِلَيۡكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ ٱلۡمُرۡسَلِينَ ٧

ہم پھر پہنچادیں گے اسکو تیری طرف اور کریں گے اسکو رسولوں سے۔

فَٱلۡتَقَطَهُۥٓ ءَالُ فِرۡعَوۡنَ لِيَكُونَ لَهُمۡ عَدُوّٗا وَحَزَنًاۗ

پھر اٹھالیا اسکو فرعون کے گھر والوں نے، کہ ہو انکا دشمن اور کڑھانے والا (باعث رنج)۔

إِنَّ فِرۡعَوۡنَ وَهَٰمَٰنَ وَجُنُودَهُمَا كَانُواْ خَٰطِـِٔينَ ٨

بیشک فرعون اور ہامان اور اُنکے لشکر چوکنے والے تھے۔

وَقَالَتِ ٱمۡرَأَتُ فِرۡعَوۡنَ قُرَّتُ عَيۡنٖ لِّي وَلَكَۖ

اور بولی فرعون کی عورت آنکھوں کی ٹھنڈک ہے مجھ کو اور تجھ کو۔

لَا تَقۡتُلُوهُ

اسکو نہ مارو۔

عَسَىٰٓ أَن يَنفَعَنَآ أَوۡ نَتَّخِذَهُۥ وَلَدٗا وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُونَ ٩

شاید ہمارے کام آئے یا ہم اسکو کرلیں بیٹا اور انکو (یہ کہتے وقت انجام کی) خبر نہیں۔

وَأَصۡبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَٰرِغًاۖ

صبح کو موسیٰ کی ماں کے دل میں قرار نہ رہا۔

إِن كَادَتۡ لَتُبۡدِي بِهِۦ لَوۡلَآ أَن رَّبَطۡنَا عَلَىٰ قَلۡبِهَا

نزدیک ہوئی کہ ظاہر کردے بیقراری کو، اگر نہ ہم نے گرہ کردی ہوتی اسکے دل پر،

لِتَكُونَ مِنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ١٠

اس واسطے کہ رہے ایمان والوں میں۔

وَقَالَتۡ لِأُخۡتِهِۦ قُصِّيهِۖ

اور کہہ دیا اسکی بہن کو، اسکے پیچھے چلی جا۔

فَبَصُرَتۡ بِهِۦ عَن جُنُبٖ وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُونَ ١١

پھر دیکھتی رہی اسکو اجنبی ہوکر، اور اُنکو خبر نہ ہوئی۔

وَحَرَّمۡنَا عَلَيۡهِ ٱلۡمَرَاضِعَ مِن قَبۡلُ

اور روک رکھی تھی ہم نے اس سے دائیاں پہلے سے،

فَقَالَتۡ هَلۡ أَدُلُّكُمۡ عَلَىٰٓ أَهۡلِ بَيۡتٖ يَكۡفُلُونَهُۥ لَكُمۡ

پھر بولی، میں بتاؤں تم کو ایک گھر والے، وہ اسکو پال دیں تم کو،

وَهُمۡ لَهُۥ نَٰصِحُونَ ﴿١٢﴾

اور وہ اسکے بھلا چاہنے والے ہیں۔

فَرَدَدۡنَٰهُ إِلَىٰٓ أُمِّهِۦ كَيۡ تَقَرَّ عَيۡنُهَا وَلَا تَحۡزَنَ

پھر پہنچایا اسکو اسکی ماں کی طرف کہ ٹھنڈی رہے اسکی آنکھ، اور غم نہ کھائے،

وَلِتَعۡلَمَ أَنَّ وَعۡدَ ٱللَّهِ حَقّٞ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُونَ ﴿١٣﴾

اور جانے کہ وعدے اللہ کا ٹھیک ہے، پر بہت لوگ نہیں جانتے۔

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُۥ وَٱسۡتَوَىٰٓ ءَاتَيۡنَٰهُ حُكۡمٗا وَعِلۡمٗاۚ

اور جب پہنچا اپنے زور (جوانی) پر، اور سنبھلا، دیا ہم نے اسکو حکم (حکمت) اور سمجھ (علم)۔

وَكَذَٰلِكَ نَجۡزِي ٱلۡمُحۡسِنِينَ ﴿١٤﴾

اور اس طرح ہم بدلہ دیتے ہیں نیکی والوں کو۔

وَدَخَلَ ٱلۡمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينِ غَفۡلَةٖ مِّنۡ أَهۡلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيۡنِ يَقۡتَتِلَانِ

اور آیا شہر کے اندر، جس وقت بےخبر ہوتے تھے وہاں کے لوگ، پھر پائے اس میں دو مرد لڑتے۔

هَٰذَا مِن شِيعَتِهِۦ وَهَٰذَا مِنۡ عَدُوِّهِۦۖ

یہ اسکے رفیقوں میں اور یہ اسکے دشمنوں میں۔

فَٱسۡتَغَٰثَهُ ٱلَّذِي مِن شِيعَتِهِۦ عَلَى ٱلَّذِي مِنۡ عَدُوِّهِۦ

پھر فریاد کی اُس پاس اس نے جو تھا اسکے رفیقوں میں، اسکی جو تھا اسکے دشمنوں میں،

فَوَكَزَهُۥ مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيۡهِ ۖ

پھر مُکا مارا اسکو موسیٰ نے، پھر اس کو تمام کیا۔

قَالَ هَٰذَا مِنۡ عَمَلِ ٱلشَّيۡطَٰنِ ۖ

بولا یہ ہوا شیطان کے کام سے۔

إِنَّهُۥ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾

بیشک وہ دشمن ہے بہکانے والا صریح۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمۡتُ نَفۡسِي فَٱغۡفِرۡ لِي

بولا، اے رب! میں نے بُرا کیا اپنی جان کا، سو بخش مجھ کو،

فَغَفَرَ لَهُۥٓ ۚ

پھر اس کو بخش دیا۔

إِنَّهُۥ هُوَ ٱلۡغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ﴿١٦﴾

بیشک وہی ہے بخشنے والا مہربان۔

قَالَ رَبِّ بِمَآ أَنۡعَمۡتَ عَلَيَّ فَلَنۡ أَكُونَ ظَهِيرٗا لِّلۡمُجۡرِمِينَ ﴿١٧﴾

بولا، اے رب! جیسا تُو نے فضل کیا مجھ پر، پھر میں کبھی نہ ہوں گا مددگار گنہگاروں کا۔

فَأَصۡبَحَ فِي ٱلۡمَدِينَةِ خَآئِفٗا يَتَرَقَّبُ

پھر صبح کو اُٹھا اس شہر میں ڈرتا راہ دیکھتا،

فَإِذَا ٱلَّذِي ٱسۡتَنصَرَهُۥ بِٱلۡأَمۡسِ يَسۡتَصۡرِخُهُۥ ۚ

تبھی جس نے کل مدد مانگی تھی اُس سے، فریاد کرتا ہے اسکو۔

قَالَ لَهُۥ مُوسَىٰٓ إِنَّكَ لَغَوِىٌّ مُّبِينٌ ﴿١٨﴾

کہا موسیٰ نے مقرر تو بے راہ ہے صریح۔

فَلَمَّآ أَنْ أَرَادَ أَن يَبْطِشَ بِٱلَّذِى هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا قَالَ

پھر جب چاہا کہ ہاتھ ڈالے اس پر جو دشمن تھا ان دونوں کا بول اٹھا،

يَـٰمُوسَىٰٓ أَتُرِيدُ أَن تَقْتُلَنِى كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِٱلْأَمْسِ ۖ

اے موسیٰ! کیا چاہتا ہے، کہ خون کرے میرا؟ جیسے خون کر چکا ہے ایک جی کا کل کو۔

إِن تُرِيدُ إِلَّآ أَن تَكُونَ جَبَّارًا فِى ٱلْأَرْضِ

تُو یہی چاہتا ہے کہ زبردستی کرتا پھرے ملک میں،

وَمَا تُرِيدُ أَن تَكُونَ مِنَ ٱلْمُصْلِحِينَ ﴿١٩﴾

اور نہیں چاہتا ہے کہ ہوئے ملاپ کر دینے والا۔

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا ٱلْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ قَالَ

اور آیا شہر کے پرلے سرے سے ایک مرد دوڑتا، کہا،

يَـٰمُوسَىٰٓ إِنَّ ٱلْمَلَأَ يَأْتَمِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَٱخْرُجْ

اے موسیٰ دربار والے مشورہ کرتے ہیں تجھ پر، کہ تجھ کو مار ڈالیں، سو نکل جا،

إِنِّى لَكَ مِنَ ٱلنَّـٰصِحِينَ ﴿٢٠﴾

میں تیرا بھلا چاہنے والا ہوں۔

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَتَرَقَّبُ ۖ

پھر نکلا وہاں سے ڈرتا راہ دیکھتا،

قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ ٱلۡقَوۡمِ ٱلظَّـٰلِمِينَ ٢١

بولا، اے رب! خلاص کر (نجات دے) مجھ کو اس قوم بے انصاف سے۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلۡقَآءَ مَدۡيَنَ قَالَ

اور جب منہ دھرا مدین کی سیدھ پر، بولا،

عَسَىٰ رَبِّيٓ أَن يَهۡدِيَنِي سَوَآءَ ٱلسَّبِيلِ ٢٢

اُمید ہے کہ میرا رب لے جائے مجھ کو سیدھی راہ پر۔

يَسۡقُونَ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدۡيَنَ وَجَدَ عَلَيۡهِ أُمَّةً مِّنَ ٱلنَّاسِ

اور جب پہنچا مدین کے پانی پر، پائے وہاں جمع ہو رہے لوگ پانی پلاتے،

وَوَجَدَ مِن دُونِهِمُ ٱمۡرَأَتَيۡنِ تَذُودَانِۖ

اور پائیں انکے سوا دو عورتیں روکے کھڑیں۔

قَالَ مَا خَطۡبُكُمَاۖ

بولا، تم کو کیا کام ہے؟

قَالَتَا لَا نَسۡقِي حَتَّىٰ يُصۡدِرَ ٱلرِّعَآءُۖ

بولیں، ہم نہیں پلاتے پانی، جب تک پھیر لے (واپس چلے) جائیں چرواہے۔

وَأَبُونَا شَيۡخٌ كَبِيرٌ ٢٣

اور ہمارا باپ بوڑھا ہے بڑی عمر کا۔

فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰٓ إِلَى ٱلظِّلِّ فَقَالَ

پھر اُس نے پلا دیئے انکے جانور، پھر ہٹ کر آیا چھاؤں کی طرف، بولا،

رَبِّ إِنِّي لِمَآ أَنزَلۡتَ إِلَيَّ مِنۡ خَيۡرٖ فَقِيرٞ ﴿٢٤﴾

اے رب! تو جو اُتارے میری طرف اچھی چیز، میں اسکا محتاج ہوں۔

فَجَآءَتۡهُ إِحۡدَىٰهُمَا تَمۡشِي عَلَى ٱسۡتِحۡيَآءٖ

پھر آئی اُس پاس ان دونوں میں سے ایک، چلتی شرم سے۔

قَالَتۡ إِنَّ أَبِي يَدۡعُوكَ لِيَجۡزِيَكَ أَجۡرَ مَا سَقَيۡتَ لَنَاۚ

بولی، میرا باپ تجھ کو بلاتا ہے کہ بدلے میں دے حق اسکا، کہ تو نے پلا دیئے ہمارے جانور،

فَلَمَّا جَآءَهُۥ وَقَصَّ عَلَيۡهِ ٱلۡقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفۡۖ

پھر جب پہنچا اُس پاس اور بیان کیا اس سے احوال، کہا مت ڈر۔

نَجَوۡتَ مِنَ ٱلۡقَوۡمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٢٥﴾

بچ آیا تو اُس قوم بے انصاف سے۔

قَالَتۡ إِحۡدَىٰهُمَا يَٰٓأَبَتِ ٱسۡتَـٔۡجِرۡهُۖ

بولی ان دونوں میں سے ایک، اے باپ! اسکو نوکر رکھ لے،

إِنَّ خَيۡرَ مَنِ ٱسۡتَـٔۡجَرۡتَ ٱلۡقَوِيُّ ٱلۡأَمِينُ ﴿٢٦﴾

البتہ بہتر نوکر جو تُو رکھا چاہتا ہے وہ جو زور آور ہو امانتدار۔

قَالَ إِنِّيٓ أُرِيدُ أَنۡ أُنكِحَكَ إِحۡدَى ٱبۡنَتَيَّ هَٰتَيۡنِ

کہا، میں چاہتا ہوں کہ بیاہ دوں تجھ کو ایک بیٹی اپنی، ان دونوں میں سے

عَلَىٰٓ أَن تَأۡجُرَنِي ثَمَٰنِيَ حِجَجٖۖ

اس (شرط) پر کہ تُو میری نوکری کرے آٹھ برس۔

فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِندِكَ ۖ

پھر اگر تو پوری کرے دس، تو تیری طرف سے۔

وَمَآ أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ ۚ

اور میں نہیں چاہتا کہ تجھ پر تکلیف ڈالوں۔

سَتَجِدُنِيٓ إِن شَآءَ ٱللَّهُ مِنَ ٱلصَّٰلِحِينَ ﴿٢٧﴾

تو آگے پائے گا مجھ کو اگر اللہ نے چاہا، نیک بختوں سے۔

قَالَ ذَٰلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۖ

بولا یہ ہو چکا میرے تیرے بیچ۔

أَيَّمَا ٱلْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَٰنَ عَلَيَّ ۖ

جونسی مدت ان دونوں میں پوری کر دوں، سو زیادتی نہ ہو مجھ پر۔

وَٱللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٢٨﴾

اور اللہ پر بھروسا اسکا جو ہم کہتے ہیں۔

فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى ٱلْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِۦٓ ءَانَسَ مِن جَانِبِ ٱلطُّورِ نَارًا

پھر جب پوری کر چکا موسیٰ وہ مدت، اور لے کر چلا اپنے گھر والوں کو، دیکھی پہاڑ کی طرف سے ایک آگ۔

قَالَ لِأَهْلِهِ ٱمْكُثُوٓا۟ إِنِّيٓ ءَانَسْتُ نَارًا

کہا، اپنے گھر والوں کو، ٹھہرو! میں نے دیکھی ہے ایک آگ،

لَّعَلِّيٓ ءَاتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ ٱلنَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿٢٩﴾

شاید لے آؤں تمہارے پاس وہاں کی کچھ خبر، یا انگارہ آگ کا، شاید تم تاپو۔

فَلَمَّآ أَتَىٰهَا نُودِىَ مِن شَـٰطِىِٕ ٱلْوَادِ ٱلْأَيْمَنِ

پھر جب پہنچا اُس پاس آواز ہوئی میدان کے داہنے کنارے سے،

فِى ٱلْبُقْعَةِ ٱلْمُبَـٰرَكَةِ مِنَ ٱلشَّجَرَةِ أَن يَـٰمُوسَىٰٓ

برکت والے تختہ سے، اس درخت سے، کہ اے موسیٰ!

إِنِّىٓ أَنَا ٱللَّهُ رَبُّ ٱلْعَـٰلَمِينَ ﴿٣٠﴾

میں ہوں میں اللہ جہان کا رب۔

وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ

اور یہ کہ ڈال دے اپنی لاٹھی،

فَلَمَّا رَءَاهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَآنٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ۚ

پھر جب دیکھا اس کو پھنپھناتے، جیسے سانپ کی سٹک ہے، اُلٹا پھرا منہ موڑ کر، اور نہ پیچھے دیکھا۔

يَـٰمُوسَىٰٓ أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۖ

اے موسیٰ آگے آ۔ اور نہ ڈر،

إِنَّكَ مِنَ ٱلْـَٔامِنِينَ ﴿٣١﴾

تجھ کو خطرہ نہیں۔

ٱسْلُكْ يَدَكَ فِى جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوٓءٍ

پیٹھا (ڈال) اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں، نکل آئے چٹا (سفید)، نہ کچھ برائی (عیب) سے،

وَٱضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ ٱلرَّهْبِ ۖ

اور ملا (بھینچ) اپنی طرف اپنا بازو ڈر سے،

فَذَٰنِكَ بُرْهَـٰنَانِ مِن رَّبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَإِيْهِۦٓ ۚ

سو یہ دو سندیں (نشانیاں) ہیں تیرے رب کی طرف سے، فرعون اور اسکے سرداروں پر،

إِنَّهُمْ كَانُوا۟ قَوْمًا فَـٰسِقِينَ ﴿٣٢﴾

بیشک وہ تھے لوگ بے حکم۔

قَالَ رَبِّ إِنِّى قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ أَن يَقْتُلُونِ ﴿٣٣﴾

بولا، اے رب! میں نے، خون کیا ہے ان میں ایک جی کا، سو ڈرتا ہوں کہ مجھ کو مار ڈالیں گے۔

وَأَخِى هَـٰرُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّى لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِىَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِىٓ ۖ

اور میرا بھائی ہارون، اسکی زبان چلتی ہے مجھ سے زیادہ، سو اسکو بھیج ساتھ میرے مدد کو، کہ مجھ کو سچا کرے،

إِنِّىٓ أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ ﴿٣٤﴾

میں ڈرتا ہوں کہ مجھ کو جھوٹا کریں۔

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَـٰنًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ

فرمایا، ہم زور دیں گے تیرے بازو کو تیرے بھائی سے اور دیں گے تجھ کو غلبہ، پھر وہ نہ پہنچ سکیں گے تم تک۔

بِـَٔايَـٰتِنَآ أَنتُمَا وَمَنِ ٱتَّبَعَكُمَا ٱلْغَـٰلِبُونَ ﴿٣٥﴾

ہماری نشانیوں سے، تم اور جو تمہارے ساتھ ہوا اوپر (غالب) رہو گے۔

فَلَمَّا جَآءَهُم مُّوسَىٰ بِـَٔايَـٰتِنَا بَيِّنَـٰتٍ قَالُوا۟ مَا هَـٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى

پھر جب پہنچا اُن پاس موسیٰ لے کر ہماری نشانیاں کھلی، بولے، کچھ نہیں یہ جادو ہے جوڑ لیا،

وَمَا سَمِعْنَا بِهَـٰذَا فِىٓ ءَابَآئِنَا ٱلْأَوَّلِينَ ﴿٣٦﴾

اور ہم نے سنا نہیں یہ اپنے اگلے باپ دادوں میں۔

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّيٓ أَعۡلَمُ بِمَن جَآءَ بِٱلۡهُدَىٰ مِنۡ عِندِهِۦ

اور کہا موسیٰ نے، میرا رب بہتر جانتا ہے، جو کوئی لایا ہے سُوجھ کی بات اسکے پاس سے،

وَمَن تَكُونُ لَهُۥ عَٰقِبَةُ ٱلدَّارِۖ

اور جسکو ملے گا پچھلا گھر (آخرت)۔

إِنَّهُۥ لَا يُفۡلِحُ ٱلظَّٰلِمُونَ ٣٧

بیشک بھلا نہ ہوگا بے انصافوں کا۔

وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ يَٰٓأَيُّهَا ٱلۡمَلَأُ مَا عَلِمۡتُ لَكُم مِّنۡ إِلَٰهٍ غَيۡرِي

اور بولا فرعون، اے دربار والو! مجھ کو معلوم نہیں تمہارا کوئی حاکم میرے سوا۔

فَأَوۡقِدۡ لِي يَٰهَٰمَٰنُ عَلَى ٱلطِّينِ فَٱجۡعَل لِّي صَرۡحٗا

سو آگ دے اے ہامان! میرے واسطے گارے کو، پھر بنا میرے واسطے ایک محل،

لَّعَلِّيٓ أَطَّلِعُ إِلَىٰٓ إِلَٰهِ مُوسَىٰ

شاید میں جھانک دیکھوں موسیٰ کا رب،

وَإِنِّي لَأَظُنُّهُۥ مِنَ ٱلۡكَٰذِبِينَ ٣٨

اور میری اٹکل (خیال) میں تو وہ جھوٹا ہے۔

وَٱسۡتَكۡبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُۥ فِي ٱلۡأَرۡضِ بِغَيۡرِ ٱلۡحَقِّ

اور بڑائی (تکبر) کرنے لگے وہ اور اسکے لشکر، ملک میں ناحق،

وَظَنُّوٓاْ أَنَّهُمۡ إِلَيۡنَا لَا يُرۡجَعُونَ ٣٩

اور اٹکلے (سمجھے) کہ وہ ہماری طرف پھر (لوٹ کر) نہ آئیں گے۔

فَأَخَذۡنَٰهُ وَجُنُودَهُۥ فَنَبَذۡنَٰهُمۡ فِي ٱلۡيَمِّۖ

پھر پکڑا ہم نے اسکو اور اسکے لشکروں کو، پھر پھینک دیا ہم نے انکو پانی میں۔

فَٱنظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلظَّٰلِمِينَ ۝٤٠

سو دیکھ! آخر کیسا ہوا گناہگاروں کا۔

وَجَعَلۡنَٰهُمۡ أَئِمَّةٗ يَدۡعُونَ إِلَى ٱلنَّارِۖ

اور کیا ہم نے انکو سردار بلاتے دوزخ کی طرف۔

وَيَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ لَا يُنصَرُونَ ۝٤١

اور قیامت کے دن انکو مدد نہیں۔

وَأَتۡبَعۡنَٰهُمۡ فِي هَٰذِهِ ٱلدُّنۡيَا لَعۡنَةٗۖ

اور پیچھے رکھی اُن پر اس دنیا میں پھٹکار۔

وَيَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ هُم مِّنَ ٱلۡمَقۡبُوحِينَ ۝٤٢

اور قیامت کے دن اُن پر بُرائی ہے۔

وَلَقَدۡ ءَاتَيۡنَا مُوسَى ٱلۡكِتَٰبَ مِنۢ بَعۡدِ مَآ أَهۡلَكۡنَا ٱلۡقُرُونَ ٱلۡأُولَىٰ

اور دی ہم نے موسیٰ کو کتاب، اس پیچھے (کے بعد) کہ کھپا (ہلاک کر) چکے اگلی سنگتیں (پچھلی قومیں)،

بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدٗى وَرَحۡمَةٗ لَّعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُونَ ۝٤٣

(ایسی کتاب جو) سوجھا تے لوگوں کو اور راہ بتاتے، اور مہر (رحمت)، شاید یاد رکھیں۔

وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ ٱلۡغَرۡبِيِّ إِذۡ قَضَيۡنَآ إِلَىٰ مُوسَى ٱلۡأَمۡرَ

اور تُو نہ تھا غرب (وادیٔ طور کے مغرب) کی طرف، جب ہم نے بھیجا موسیٰ کو حکم،

وَمَا كُنتَ مِنَ ٱلشَّٰهِدِينَ ﴿٤٤﴾

اور نہ تھا تُو دیکھتا۔

وَلَٰكِنَّآ أَنشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ ٱلْعُمُرُ

لیکن ہم نے اُٹھائیں (پیدا کیں) کتنی سنگتیں (قومیں)، پھر لمبی (کی) ان پر مدت۔

وَمَا كُنتَ ثَاوِيًا فِىٓ أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوا۟ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتِنَا

اور تُو نہ رہتا تھا مدین والوں میں، انکو سناتا ہماری آیتیں۔

وَلَٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿٤٥﴾

پر ہم رہے ہیں رسول بھیجتے۔

وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ ٱلطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا

اور تُو نہ تھا طور کے کنارے، جب ہم نے آواز دی،

وَلَٰكِن رَّحْمَةً مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّآ أَتَىٰهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ

لیکن یہ مہر (رحمت) ہے تیرے رب کی، کہ تو ڈر سنائے ایک لوگوں کو جن پاس نہیں آیا کوئی ڈر سنانے والا تجھ سے پہلے،

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٦﴾

شاید وہ یاد رکھیں۔

وَلَوْلَآ أَن تُصِيبَهُم مُّصِيبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا۟ رَبَّنَا

اور اتنے واسطے، کہ کبھی پڑے اُن پر آفت اپنے ہاتھوں کے بھیجے سے، تو کہنے لگیں، اے رب ہمارے!

لَوْلَآ أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ ءَايَٰتِكَ وَنَكُونَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

کیوں نہ بھیج دیا ہم پاس کسی کو پیغام دے کر؟ تو ہم چلتے تیری باتوں پر، اور ہوتے یقین رکھنے والے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ ٱلْحَقُّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا۟ لَوْلَآ أُوتِىَ مِثْلَ مَآ أُوتِىَ مُوسَىٰٓ ۚ

پھر جب پہنچی انکو ٹھیک بات ہمارے پاس سے، کہنے لگے، کیوں نہ ملا اسکو، جیسا ملا تھا موسیٰ کو؟

أَوَلَمْ يَكْفُرُوا۟ بِمَآ أُوتِىَ مُوسَىٰ مِن قَبْلُ ۖ

کیا ابھی منکر نہیں ہو چکے موسیٰ سے اس سے پہلے،

قَالُوا۟ سِحْرَانِ تَظَٰهَرَا وَقَالُوٓا۟ إِنَّا بِكُلٍّ كَٰفِرُونَ ﴿٤٨﴾

کہنے لگے، دونوں جادو ہیں آپس میں موافق۔ اور کہنے لگے ہم دونوں کو نہیں مانتے۔

قُلْ فَأْتُوا۟ بِكِتَٰبٍ مِّنْ عِندِ ٱللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَآ أَتَّبِعْهُ

تُو کہہ، اب لاؤ کوئی کتاب اللہ کے پاس کی، جو ان دونوں سے بہتر سوجھاتی ہو، میں اس پر چلوں،

إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿٤٩﴾

اگر تم سچے ہو۔

فَإِن لَّمْ يَسْتَجِيبُوا۟ لَكَ فَٱعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَآءَهُمْ ۚ

پھر اگر نہ لائیں تیرا کہا، تو جان لے کہ وہ چلتے ہیں نری اپنی چاؤ (خواہش) پر۔

وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ ٱتَّبَعَ هَوَىٰهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ ٱللَّهِ ۚ

اور اس سے بہکا کون؟ جو چلے اپنی چاؤ (خواہش) پر، بن راہ بتائے اللہ کے۔

إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٥٠﴾

بیشک اللہ راہ (ہدایت) نہیں دیتا بے انصاف لوگوں کو۔

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ ٱلْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝٥١

اور ہم لگاتے گئے ہیں اُن سے بات شاید وہ دھیان میں لائیں۔

ٱلَّذِينَ ءَاتَيْنَـٰهُمُ ٱلْكِتَـٰبَ مِن قَبْلِهِۦ هُم بِهِۦ يُؤْمِنُونَ ۝٥٢

جن کو ہم نے دی ہے کتاب اس سے پہلے، وہ اسکو یقین کرتے (ایمان لاتے) ہیں۔

وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوٓا۟ ءَامَنَّا بِهِۦٓ

اور جب اُنکو سنایئے، کہیں ہم یقین لائے اُس پر،

إِنَّهُ ٱلْحَقُّ مِن رَّبِّنَآ

یہی ہے ٹھیک ہمارے رب کا بھیجا،

إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلِهِۦ مُسْلِمِينَ ۝٥٣

ہم ہیں اس سے پہلے حکم بردار۔

أُو۟لَـٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ

وہ لوگ پائیں گے اپنا حق دوہرا،

بِمَا صَبَرُوا۟ وَيَدْرَءُونَ بِٱلْحَسَنَةِ ٱلسَّيِّئَةَ

اس پر کہ ٹھہرے (صبر کرتے) رہے اور بھلائی دیتے ہیں بُرائی کے جواب میں،

وَمِمَّا رَزَقْنَـٰهُمْ يُنفِقُونَ ۝٥٤

اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں۔

وَإِذَا سَمِعُوا۟ ٱللَّغْوَ أَعْرَضُوا۟ عَنْهُ

اور جب سنیں نکمی باتیں، اس سے کنارہ پکڑیں،

وَقَالُواْ لَنَآ أَعۡمَٰلُنَا وَلَكُمۡ أَعۡمَٰلُكُمۡ سَلَٰمٌ عَلَيۡكُمۡ

اور کہیں ہم کو ہمارے کام اور تم کو تمہارے کام، سلامت رہو۔

لَا نَبۡتَغِي ٱلۡجَٰهِلِينَ ٥٥

ہم کو نہیں چاہئیں بے سمجھ۔

إِنَّكَ لَا تَهۡدِي مَنۡ أَحۡبَبۡتَ وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ يَهۡدِي مَن يَشَآءُۚ

تو راہ پر نہیں لاتا جس کو چاہے، پر اللہ راہ پر لائے جس کو چاہے۔

وَهُوَ أَعۡلَمُ بِٱلۡمُهۡتَدِينَ ٥٦

اور وہی خوب جانتا ہے جو راہ پر آئیں گے۔

وَقَالُوٓاْ إِن نَّتَّبِعِ ٱلۡهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفۡ مِنۡ أَرۡضِنَآۚ

اور کہنے لگے، اگر ہم راہ پکڑیں تیرے ساتھ، اُچکے جائیں اپنے ملک سے،

أَوَلَمۡ نُمَكِّن لَّهُمۡ حَرَمًا ءَامِنًا

کیا ہم نے جگہ نہیں دی انکو ادب کے مکان میں پناہ کی،

يُجۡبَىٰٓ إِلَيۡهِ ثَمَرَٰتُ كُلِّ شَيۡءٖ رِّزۡقٗا مِّن لَّدُنَّا

کھنچے آتے ہیں اس طرف میوے ہر چیز کی روزی ہماری طرف سے،

وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُونَ ٥٧

پر بہت ان میں سمجھ نہیں رکھتے۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا ۖ

اور کتنی کھپا (ہلاک کر) دیں ہم نے بستیاں، جو اترا چکی تھیں اپنی گذران میں (معیشت پر)،

فَتِلْكَ مَسَٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَن مِّنۢ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا ۖ

اب یہ ہیں اُنکے گھر، بسے نہیں اُنکے پیچھے مگر تھوڑے دنوں۔

وَكُنَّا نَحْنُ ٱلْوَٰرِثِينَ ۝٥٨

اور ہم ہیں آخر سب لینے والے۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ ٱلْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِىٓ أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُوا۟ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتِنَا ۚ

اور تیرا رب نہیں کھپانیوالا بستیوں کو جب تک نہ بھیج لے انکی بڑی بستی میں کسی کو پیغام دیکر جو سنائے انکو ہماری باتیں،

وَمَا كُنَّا مُهْلِكِى ٱلْقُرَىٰٓ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَٰلِمُونَ ۝٥٩

اور ہم نہیں کھپانے (ہلاک کرنے) والے بستیوں کو، مگر جبکہ وہاں کے لوگ گنہگار ہوں۔

وَمَآ أُوتِيتُم مِّن شَىْءٍ فَمَتَٰعُ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا وَزِينَتُهَا ۚ

اور جو تم کو ملی ہے کوئی چیز، سو برتنا ہے دنیا کے جیتے، اور یہاں کی رونق۔

وَمَا عِندَ ٱللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰٓ ۚ

اور جو اللہ کے پاس ہے سو بہتر ہے اور رہنے والا۔

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝٦٠

کیا تم کو بوجھ (سمجھ) نہیں؟

أَفَمَن وَعَدْنَٰهُ وَعْدًا حَسَنًا

بھلا ایک شخص، جو ہم نے وعدہ دیا ہے اسکو اچھا وعدہ،

فَهُوَ لَـٰقِيهِ كَمَن مَّتَّعۡنَـٰهُ مَتَـٰعَ ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا

سو وہ اسکو پانے والا ہے، برابر ہے اسکے، جسکو ہم نے برتوایا برتنا دنیا کے جیتے ؟

ثُمَّ هُوَ يَوۡمَ ٱلۡقِيَـٰمَةِ مِنَ ٱلۡمُحۡضَرِينَ ﴿٦١﴾

پھر وہ قیامت کے دن پکڑا آیا۔

وَيَوۡمَ يُنَادِيهِمۡ فَيَقُولُ

اور جس دن انکو پکارے گا، تو کہے گا،

أَيۡنَ شُرَكَآءِىَ ٱلَّذِينَ كُنتُمۡ تَزۡعُمُونَ ﴿٦٢﴾

کہاں ہیں میرے شریک؟ جن کا تم دعوی کرتے تھے۔

قَالَ ٱلَّذِينَ حَقَّ عَلَيۡهِمُ ٱلۡقَوۡلُ

بولے، جن پر ثابت ہوئی بات،

رَبَّنَا هَـٰٓؤُلَآءِ ٱلَّذِينَ أَغۡوَيۡنَآ أَغۡوَيۡنَـٰهُمۡ كَمَا غَوَيۡنَا ۖ

اے رب! یہ لوگ ہیں جن کو ہم نے بہکایا۔ اُنکو بہکایا، جیسے بہکے ہم آپ بہکے۔

تَبَرَّأۡنَآ إِلَيۡكَ ۖ

ہم منکر ہوئے تیرے آگے،

مَا كَانُوٓاْ إِيَّانَا يَعۡبُدُونَ ﴿٦٣﴾

وہ ہم کو نہ پوجتے تھے۔

وَقِيلَ ٱدۡعُواْ شُرَكَآءَكُمۡ فَدَعَوۡهُمۡ فَلَمۡ يَسۡتَجِيبُواْ لَهُمۡ وَرَأَوُاْ ٱلۡعَذَابَ ۚ

اور کہیں گے پکارو اپنے شریکوں کو، پھر پکاریں گے تو وہ جواب نہ دیں گے انکو، اور دیکھیں گے عذاب۔

لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا۟ يَهْتَدُونَ ﴿٦٤﴾

کسی طرح وہ راہ پائے ہوتے۔

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَآ أَجَبْتُمُ ٱلْمُرْسَلِينَ ﴿٦٥﴾

اور جس دن انکو پکارے گا، تو کہے گا، کیا جواب کہا تم نے؟ پیغام پہنچانے والوں کو۔

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ ٱلْأَنۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُونَ ﴿٦٦﴾

پھر بند ہوگئیں اُن پر باتیں اس دن سو آپس میں بھی نہیں پوچھتے۔

فَأَمَّا مَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحًا فَعَسَىٰٓ أَن يَكُونَ مِنَ ٱلْمُفْلِحِينَ ﴿٦٧﴾

سو جس نے توبہ کی ہے اور یقین لایا اور کی بھلائی، سو اُمید ہے کہ ہو چھوٹنے والوں میں۔

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ۗ

اور تیرا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے اور پسند کرے۔

مَا كَانَ لَهُمُ ٱلْخِيَرَةُ ۚ

ان کے ہاتھ نہیں پسند (کوئی اختیار)۔

سُبْحَٰنَ ٱللَّهِ وَتَعَٰلَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٨﴾

اور نرالا (پاک) ہے اور بہت اُوپر ہے اُس سے کہ شریک بتاتے ہیں۔

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٦٩﴾

اور تیرا رب جانتا ہے جو چھپ رہا ہے سینوں میں اور جو جتاتے ہیں۔

وَهُوَ ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ

اور وہی اللہ ہے! کسی کی بندگی نہیں اسکے سوا۔

لَهُ ٱلۡحَمۡدُ فِي ٱلۡأُولَىٰ وَٱلۡأَخِرَةِۖ

اسی کی تعریف ہے پہلے میں اور پچھلے میں ۔

وَلَهُ ٱلۡحُكۡمُ وَإِلَيۡهِ تُرۡجَعُونَ ﴿٧٠﴾

اور اسی کے ہاتھ حکم ہے، اور اسی پاس پھیرے (لوٹائے) جاؤ گے ۔

قُلۡ أَرَءَيۡتُمۡ إِن جَعَلَ ٱللَّهُ عَلَيۡكُمُ ٱلَّيۡلَ سَرۡمَدًا إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡقِيَٰمَةِ

تُو کہہ، دیکھو تو اگر اللہ رکھ دے تم پر رات ہمیشہ کو قیامت کے دن تک ،

مَنۡ إِلَٰهٌ غَيۡرُ ٱللَّهِ يَأۡتِيكُم بِضِيَآءٍۖ

کون حاکم ہے اللہ کے سوا کہ لا دے تم کو کہیں روشنی ؟

أَفَلَا تَسۡمَعُونَ ﴿٧١﴾

پھر کیا تم سنتے نہیں ؟

قُلۡ أَرَءَيۡتُمۡ إِن جَعَلَ ٱللَّهُ عَلَيۡكُمُ ٱلنَّهَارَ سَرۡمَدًا إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡقِيَٰمَةِ

تُو کہہ، دیکھو تو ! اگر رکھ دے اللہ تم پر دن ہمیشہ کو قیامت کے دن تک ،

مَنۡ إِلَٰهٌ غَيۡرُ ٱللَّهِ يَأۡتِيكُم بِلَيۡلٍ تَسۡكُنُونَ فِيهِۖ

کون حاکم ہے اللہ کے سوا ؟ کہ لا دے تم کو رات جس میں چین پکڑو ،

أَفَلَا تُبۡصِرُونَ ﴿٧٢﴾

کیا تم نہیں دیکھتے ؟

وَمِن رَّحۡمَتِهِۦ جَعَلَ لَكُمُ ٱلَّيۡلَ وَٱلنَّهَارَ لِتَسۡكُنُواْ فِيهِ

اور اپنی مہر سے بنا دیا تم کو رات اور دن ، کہ اس میں چین بھی پکڑو ،

وَلِتَبْتَغُواْ مِن فَضْلِهِۦ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾

اور تلاش بھی کرو کچھ اُسکا فضل، اور شاید تم شکر کرو۔

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ

اور جس دن انکو پکارے گا تو کہے گا،

أَيْنَ شُرَكَآءِىَ ٱلَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٧٤﴾

کہاں ہیں میرے شریک؟ جن کا تم دعوی کرتے تھے۔

وَنَزَعْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا

اور جدا کریں گے ہم ہر فرقہ میں سے ایک احوال بتانے والا،

فَقُلْنَا هَاتُواْ بُرْهَـٰنَكُمْ

پھر کہیں گے، لاؤ اپنی سند (دلیل)،

فَعَلِمُوٓاْ أَنَّ ٱلْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُواْ يَفْتَرُونَ ﴿٧٥﴾

تب جانیں گے سچ بات ہے اللہ کی اور کھوئی گئیں اُن سے جو باتیں جوڑتے تھے۔

إِنَّ قَـٰرُونَ كَانَ مِن قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ

قارون جو تھا، سو تھا موسیٰ کی قوم سے، پھر شرارت کرنے لگا اُن پر۔

وَءَاتَيْنَـٰهُ مِنَ ٱلْكُنُوزِ مَآ إِنَّ مَفَاتِحَهُۥ لَتَنُوٓأُ بِٱلْعُصْبَةِ أُوْلِى ٱلْقُوَّةِ

اور ہم نے دیئے تھے اسکو خزانے اتنے کہ اسکی کنجیوں سے تھکتے کئی مرد زورآور۔

إِذْ قَالَ لَهُۥ قَوْمُهُۥ لَا تَفْرَحْ ۖ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُحِبُّ ٱلْفَرِحِينَ ﴿٧٦﴾

جب کہا اسکو اسکی قوم نے اِترا مت، اللہ کو نہیں بھاتے اِترانے والے۔

وَٱبۡتَغِ فِيمَآ ءَاتَىٰكَ ٱللَّهُ ٱلدَّارَ ٱلۡأٓخِرَةَۖ

اور جو تجھ کو اللہ نے دیا، اس سے پیدا کر پچھلا گھر،

وَلَا تَنسَ نَصِيبَكَ مِنَ ٱلدُّنۡيَاۖ

اور نہ بھول اپنا حصہ دنیا سے،

وَأَحۡسِن كَمَآ أَحۡسَنَ ٱللَّهُ إِلَيۡكَۖ

اور بھلائی کر جیسے اللہ نے بھلائی کی تجھ سے،

وَلَا تَبۡغِ ٱلۡفَسَادَ فِي ٱلۡأَرۡضِۖ

اور نہ چاہ (کوشش کر) خرابی ڈالنی ملک میں۔

إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُحِبُّ ٱلۡمُفۡسِدِينَ ﴿٧٧﴾

اللہ کو بھاتے نہیں خرابی ڈالنے والے۔

قَالَ إِنَّمَآ أُوتِيتُهُۥ عَلَىٰ عِلۡمٍ عِندِيٓۚ

بولا، یہ تو مجھ کو ملا ہے ایک ہنر سے جو میرے پاس ہے۔

أَوَلَمۡ يَعۡلَمۡ أَنَّ ٱللَّهَ قَدۡ أَهۡلَكَ مِن قَبۡلِهِۦ مِنَ ٱلۡقُرُونِ

کیا نہ جانا؟ کہ اللہ کھپا (ہلاک کر) چکا ہے اس سے پہلے کتنی سنگتیں (قومیں)،

مَنۡ هُوَ أَشَدُّ مِنۡهُ قُوَّةً وَأَكۡثَرُ جَمۡعًاۚ

جو اس سے زیادہ رکھتے تھے زور، اور زیادہ مال کی جمع۔

وَلَا يُسْـَٔلُ عَن ذُنُوبِهِمُ ٱلْمُجْرِمُونَ ﴿٧٨﴾

اور پوچھے نہ جائیں (ہلاکت کے وقت) گنہگاروں سے انکے گناہ ۔

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِۦ فِى زِينَتِهِۦ ۖ

پھر نکلا اپنی قوم کے سامنے اپنی تیاری سے ۔

قَالَ ٱلَّذِينَ يُرِيدُونَ ٱلْحَيَوٰةَ ٱلدُّنْيَا يَـٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ أُوتِىَ قَـٰرُونُ

کہنے لگے، جو طالب تھے دنیا کی زندگی کے، اے کسی طرح ہم کو ملے، جیسا کچھ ملا ہے قارون کو،

إِنَّهُۥ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿٧٩﴾

بیشک اس کی بڑی قسمت ہے ۔

وَقَالَ ٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْعِلْمَ

اور بولے جنکو ملی تھی بوجھ (علم)،

وَيْلَكُمْ ثَوَابُ ٱللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ ءَامَنَ وَعَمِلَ صَـٰلِحًا

اے خرابی تمہاری! اللہ کا دیا ثواب بہتر ہے انکو جو یقین لائے اور کیا بھلا کام ۔

وَلَا يُلَقَّىٰهَآ إِلَّا ٱلصَّـٰبِرُونَ ﴿٨٠﴾

اور یہ بات انہی کے دل میں پڑتی ہے جو سہنے (صبر کرنے) والے ہیں ۔

فَخَسَفْنَا بِهِۦ وَبِدَارِهِ ٱلْأَرْضَ

پھر دھنسایا ہم نے اسکو اور اسکے گھر کو زمین میں ۔

فَمَا كَانَ لَهُۥ مِن فِئَةٍ يَنصُرُونَهُۥ مِن دُونِ ٱللَّهِ

پھر نہ ہوئی اسکی کوئی جماعت جو مدد کرتی اسکی اللہ کے سوا ۔

وَمَا كَانَ مِنَ ٱلْمُنتَصِرِينَ ﴿٨١﴾

اور نہ وہ مدد لا سکا۔

وَأَصْبَحَ ٱلَّذِينَ تَمَنَّوْاْ مَكَانَهُۥ بِٱلْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيْكَأَنَّ

اور فجر کو لگے کہنے، جوکل شام مناتے تھے اسکا سا درجہ، ارے یہ تو خرابی!

ٱللَّهَ يَبْسُطُ ٱلرِّزْقَ لِمَن يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِۦ وَيَقْدِرُ ۖ

اللہ کھولتا ہے روزی جسکو چاہے اپنے بندوں میں، اور روکتا ہے،

لَوْلَآ أَن مَّنَّ ٱللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۖ

اگر نہ احسان کرتا ہم پر اللہ تو ہم کو دھنسا دیتا۔

وَيْكَأَنَّهُۥ لَا يُفْلِحُ ٱلْكَٰفِرُونَ ﴿٨٢﴾

ارے خرابی یہ تو بھلا نہیں پاتے منکر۔

تِلْكَ ٱلدَّارُ ٱلْءَاخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِى ٱلْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۚ

وہ گھر پچھلا (آخرت کا) ہے، ہم دیں گے وہ انکو جو نہیں چاہتے چڑھنا ملک میں، اور نہ بگاڑ ڈالنا۔

وَٱلْعَٰقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٨٣﴾

اور آخر بھلا ہے ڈر والوں کا۔

مَن جَآءَ بِٱلْحَسَنَةِ فَلَهُۥ خَيْرٌ مِّنْهَا ۖ

پھر کوئی لایا بھلائی، اسکو ملنا ہے اس سے بہتر۔

وَمَن جَآءَ بِٱلسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى ٱلَّذِينَ عَمِلُواْ ٱلسَّيِّـَٔاتِ إِلَّا مَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾

اور جو کوئی لایا برائی، سو برائیاں کرنے والے وہی سزا پائیں گے جو کرتے تھے۔

إِنَّ ٱلَّذِى فَرَضَ عَلَيْكَ ٱلْقُرْءَانَ لَرَآدُّكَ إِلَىٰ مَعَادٍ ۚ

جس شخص (ذات) نے حکم بھیجا تجھ پر قرآن کا، وہ پھیر لانے والا ہے تجھ کو پہلی جگہ۔

قُل رَّبِّىٓ أَعْلَمُ مَن جَآءَ بِٱلْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٨٥﴾

تُو کہہ، میرا رب خوب جانتا ہے کون لایا راہ کی سوجھ اور کون پڑا ہے صریح بہکاوے میں۔

وَمَا كُنتَ تَرْجُوٓا۟ أَن يُلْقَىٰٓ إِلَيْكَ ٱلْكِتَٰبُ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۖ

اور تُو توقع نہ رکھتا تھا کہ اُتاری جائے تجھ پر کتاب، مگر مہر (رحمت) ہوکر تیرے رب کی طرف سے،

فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِّلْكَٰفِرِينَ ﴿٨٦﴾

سو تُو نہ ہو مددگار کافروں کا۔

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنزِلَتْ إِلَيْكَ ۖ

اور نہ ہو کہ تجھ کو روک دیں اللہ کے حکموں سے، جب اتر چکے تیری طرف،

وَٱدْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ ٱلْمُشْرِكِينَ ﴿٨٧﴾

اور بلا اپنے رب کی طرف، اور نہ ہو شریک والوں میں۔

وَلَا تَدْعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ ۘ

اور مت پکار اللہ کے سوا اور حاکم،

لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ

کسی کی بندگی نہیں اُسکے سوا۔

كُلُّ شَىْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُۥ ۚ

ہر چیز فنا ہے، مگر اس کا منہ۔

لَهُ ٱلْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٨﴾

اسی کا حکم ہے، اور اسی کی طرف پھر (لوٹ) جاؤ گے۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com